OPEN ACCESS
Al-Qamar
ISSN (Online): 2664-4398
ISSN (Print): 2664-438X
www.alqamarjournal.com

تکملہ فتح الملہم کے اہم مصادر و مراجع اور ان سے استفادہ کے مناہج

Major Sources and References of Takmilah Fath al-Mulhim and the Scholarly Approaches to Their Utilization

Dr. Zill-e-Huma
Assistant Professor, Lahore College for Women University, Lahore, Pakistan
Dr. Shaista Jabeen
Assistant Professor, Government Graduate College for Women, Jhang Saddar, Pakistan

Abstract

The field of Hadith studies is one of the most intricate and specialized disciplines within Islamic scholarship, with its subfields expanding into hundreds of distinct areas. Islamic scholars have authored thousands of monographs dedicated to the interpretation and elucidation of Hadith, resulting in numerous voluminous works, each contributing significantly to the understanding and explanation of Prophetic traditions. Among these, one of the most notable contributions is "Takmilah Fath al-Mulhim,"a scholarly endeavor by Mufti Muhammad Taqi Usmani, reflecting years of rigorous academic effort. This work serves as a continuation of the commentary on Sahih Muslim initiated by Mufti Shabbir Ahmad Usmani, who was able to complete it only up to the "Book of Marriage" due to his political obligations and subsequent demise.

Mufti Muhammad Taqi Usmani, completing the unfinished work, brought the project to its conclusion over a span of eighteen years and nine month. This article provides an analysis of the primary sources and a reference utilized in "Takmilah Fath al-Mulhim" and explores the scholarly methods for their effective utilization.

Keywords: Hadith studies, Takmilah Fath al-Mulhim, primary sources & scholarly methods

دوسری صدی ہجری کے بعد حدیث کی باقاعدہ تدوین شروع ہوئی اور تیسری صدی ہجری میں ائمہ ستہ کی مشہور زمانہ تالیفات وجود میں اگئیں۔ احادیث کی جمع وترتیب اور تہذیب کا یہ سلسلہ چلتا رہا اور مختلف انداز سے محدثین احادیث کو ترتیب دینے کی خدمات سرانجام دیتے رہے لیکن اس میں جو تلقی بالقبول صحیحین کو حاصل ہوا اور ان کی صحت پر امت مسلمہ کا جو اجماع ہوا، یہ مقام عظیم کسی اور مجموعہ حدیث کو حاصل نہ ہو سکا۔ علمائے کرام اس بات پر متفق ہیں کہ صحیحین کی شروح میں سے ابن حجر عسقلانی (۸۵۲ھ) کی "فتح الباری"، بدرالدین عینی (۸۵۵ھ) کی "عمدۃ القاری"، علامہ ابوزکریا یحیٰی بن شرف النووی (۶۷۶ھ) کی " صحیح مسلم بشرح النووی"، علامہ شبیر احمد عثمانی (۱۳۶۹ھ) کی "فتح الملہم" اور جسٹس تقی عثمانی کی "تکملہ فتح الملہم" کو اہم اور نمایاں مقام حاصل ہے۔ مفتی تقی عثمانی صاحب کی شرح ہذا در اصل شبیر احمد عثمانی کی شرح فتح الملہم "کا تکملہ ہے۔ یہ صحیح مسلم کی عظیم الشان شرح ہے۔ علامہ شبیر احمد عثمانی نے چودہویں صدی ہجری کے وسط میں صحیح مسلم کی شرح "فتح الملہم" لکھنے کا اغاز کیا۔ اپ نے یہ شرح "کتاب النکاح" تک تحریر فرمائی تھی کہ مسلمانوں کے لیے پاکستان کی شکل میں ایک ایسے خطہ کے حصول کی کاوشیں شروع ہو گئیں، جہاں مسلمان انگریزوں اور ہندوؤں کی غلامی سے نکل کر ازادی کی زندگی گزار سکیں۔ انگریزوں کی قوت اور ہندوؤں کی اکثریت سے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ خطہ کا حصول ایک خواب کی حیثیت رکھتا تھا۔ حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی اس خواب کی عملی تعبیر میں سرگرم ہوئے تو تصنیف وتالیف کا کام رک گیا اور کتاب النکاح سے اگے نہ بڑھ سکا۔ یہاں تک کہ ۱۳۶۹ھ بمطابق ۱۹۴۹ء کو اپ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے اور "فتح الملہم" کا یہ کام تشنہ تکمیل رہ گیا۔ تقریبا پچاس سال کا عرصہ اسی طرح گزر گیا، یہاں تک کہ شرح ہذا کی تکمیل کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت مولانا محمد تقی عثمانی کو منتخب فرمایا۔ انہوں نے اپنے والد ماجد حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع کے حکم پر ۲۵ جمادی الاول ۱۳۹۶ھ کو اس کام کا اغاز کیا اور تقریبا پونے انیس سال کی خاموش محنت کے نتیجہ میں اللہ تعالی نے ۲۶ صفر ۱۴۱۵ھ کو مولانا محمد تقی عثمانی کے ہاتھوں سے "فتح الملہم" کی تکمیل فرمادی۔ محمد تقی عثمانی صاحب موجودہ دور کے عظیم محقق، مدبر، مفسر، محدث اور مفکر ہیں۔ موصوف کی اس شرح میں یک جا اتنا محدثانہ اور محققانہ مواد مل جاتا ہے کہ صرف اسی ایک تصنیف کو متعلقہ مباحث میں ایک کتب خانہ کے قائم مقام قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس طرح یہ تصنیف اساتذہ حدیث

اور طالبانِ علوم نبوت کے لیے ایک گراں قدر علمی تحفہ، مباحث، معلومات، فوائد و نکات اور نادر تحقیقات و تنقیحات کا ایسا خزانہ بن گئی ہے جو انہیں سینکڑوں کتابوں کی ورق گردانی سے محفوظ کر دیتی ہے۔ تکملہ ہذا کے بالاستیعاب مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مفتی تقی عثمانی صاحب نے شرح ہذا میں بنیادی کتب (تفاسیر، احادیث، فقہ، تخریج و زوائد، تراجم وطبقات، سیرت وشمائل، تاریخ وانساب اور لغات وغیرہ) سے استفادہ کیا ہے۔ مقالہ ہذا میں ان مختلف النوع مصادر و مراجع کی فہارس پیش کی جائیں گی۔ اور بعد ازاں ان مصادر و مراجع سے استفادہ کے مختلف نظائر پیش کیے جائیں گے۔

کتبِ الٰہیہ

انجیل تورات القران الکریم

کتبِ تفسیر وعلوم القران

احکام القران للشافعی	ابو عبداللہ محمد ادریس بن العباس بن عثمان بن شافع بن عبد المطلب الشافعی (۲۰۴ھ)
جامع البیان	عن تاویل ای القران محمد بن جریر بن یزید بن غالب الاملی ابو جعفر الطبری (۳۱۰ھ)
کتاب المصاحف	عبداللہ بن سلیمان بن الاشعث الازدی السجستانی (۳۱۶ھ)
احکام القران	احمد بن علی ابو بکر الرازی الجصاص الحنفی (۳۷۰ھ)
اسباب النزول	علی بن احمد الواحدی (۴۶۸ھ)
المفردات فی غریب القران	ابوالقاسم الحسین بن محمد المعروف راغب اصفہانی (۵۰۲ھ)
معالم التنزیل فی تفسیر القران	محی السنۃ ابو محمد الحسن بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوی الشافعی (۵۱۰ھ)
الکشاف عن حقائق غوامض التنزیل	ابو القاسم محمود بن عمرو بن احمد الزمخشری (۵۳۸ھ)
احکام القران	محمد بن عبداللہ ابو بکر بن العربی المعافری الاشبیلی المالکی (۵۴۳ھ)
التفسیر الکبیر	ابو عبداللہ محمد بن عمر بن الحسن بن الحصین التیمی الرازی الملقب بفخر الدین الرازی (۶۰۶ھ)
الجامع لاحکام القران	ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ابی بکر القرطبی (۶۷۱ھ)
مدارک التنزیل و حقائق التاویل	ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود حافظ الدین النسفی (۷۱۰ھ)
غرائب القران ورغائب الفرقان	نظام الدین حسن بن محمد خراسانی (۷۲۸ھ)
البحر المحیط فی التفسیر	ابو حیان محمد بن یوسف بن علی بن یوسف بن حیان اثیر الدین الاندلسی (۷۴۰ھ)
تفسیر القران العظیم	ابوالفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر القرشی البصری الدمشقی (۷۷۴ھ)
البرہان فی علوم القران	ابو عبداللہ بدر الدین محمد بن عبداللہ بن بہادر الزرکشی (۷۹۴ھ)
الدر المنثور فی التفسیر بالماثور	عبد الرحمٰن بن ابی بکر جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ)
الاتقان فی علوم القران	ایضاً

ارشاد العقل السلیم الی مزایا الکتاب الکریم (تفسیر ابی السعود)	ابوالسعود العمادی محمد بن محمد بن مصطفیٰ (۹۸۲ھ)
التفسیر المظہری	محمد ثناء اللہ پانی پتی المظہری النقشبندی الحنفی (۱۲۱۶ھ)
روح المعانی فی تفسیر القران العظیم والسبع المثانی	شہاب الدین محمود بن عبداللہ الحسینی الالوسی (۱۲۷۰ھ)
فتح البیان	نواب صدیق حسن خان بھوپالی (۱۳۰۷ھ)
تفسیر المنار	علامہ محمد رشید رضا (۱۳۵۴ھ)
الجواہر فی تفسیر القران المسمی تفسیر طنطاوی الجوہری	الاستاذ الحکیم الشیخ الطنطاوی الجوہری (۱۳۵۸ھ)
احکام القران	اشرف علی تھانوی (۱۳۶۲ھ)
قصص القران	حفظ الرحمٰن سیوہاروی (۱۳۸۲ھ)
احکام القران	ظفر احمد العثمانی (۱۳۹۴ھ)
احکام القران	مفتی محمد شفیع (۱۳۹۶ھ)
معارف القران	ایضاً
تفہیم القران	سید ابوالاعلیٰ مودودی (۱۳۹۹ھ)
التفسیر السیاسی للاسلام	ابوالحسن ندوی (۱۴۲۰ھ)

کتب حدیث

موطا الامام مالک	مالک بن انس بن مالک بن عامر الاصبحی المدنی (۱۷۹ھ)
کتاب الآثار	ابویوسف یعقوب بن ابراہیم بن حبیب بن سعد الانصاری (۱۸۲ھ)
کتاب الآثار	ابو عبداللہ محمد بن حسن بن فرقد الشیبانی (۱۸۹ھ)
موطا امام محمد	ایضاً
مسند ابی داؤد الطیالسی	ابو داؤد سلیمان بن داؤد بن الجارود الطیالسی البصری (۲۰۴ھ)
مسند الامام الشافعی ترتیب السندی الشافعی	ابو عبداللہ محمد بن ادریس بن العباس بن عثمان بن شافع بن عبدالمطلب بن عبد مناف المطلبی القرشی المکی (۲۰۴ھ)
مصنف عبدالرزاق الصنعانی	ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام بن نافع الحمیری الیمانی الصنعانی (۲۱۱ھ)
مسند الحمیدی	ابو بکر عبداللہ بن الزبیر بن عیسی بن عبید اللہ القرشی الاسدی الحمیدی المکی

	(۲۱۹ھ)
السنن	ابو عثمان سعید بن منصور بن شعبہ الخراسانی (۲۲۷ھ)
الکتاب المصنف فی الاحادیث والاثار	ابو بکر بن ابی شیبہ عبداللہ بن محمد بن ابراہیم بن عثمان بن خواستی العبسی (۲۳۵ھ)
المسند	ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل بن ہلال بن اسد الشیبانی (۲۴۱ھ)
اخبار مکۃ وما جاء فیہا من الاثار	ابو الولید محمد بن عبداللہ بن احمد بن محمد بن الولید بن عقبہ بن الارزق الغسانی المکی المعروف بالارزقی (۲۵۰ھ)
مسند الدارمی المعروف بہ سنن الدارمی	ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن الفضل بن بہرام بن عبدالصمد الدارمی (۲۵۵ھ)
الصحیح البخاری	ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری (۲۵۶ھ)
الادب المفرد	ایضاً
الصحیح المسلم	مسلم بن حجاج القشیری (۲۶۱ھ)
تاریخ المدینۃ لابن شبۃ	عمر بن شبۃ (واسمہ زید) بن عبیدۃ بن ریطۃ النمیری البصری (۲۶۲ھ)
المراسیل لابی داوٗد	ابو داوٗد سلیمان بن الاشعث بن اسحاق الازدی السجستانی (۲۷۵ھ)
سنن ابی داوٗد	ایضاً
جامع الترمذی	ابو عیسی محمد بن عیسی بن سودۃ الترمذی (۲۷۹ھ)
السنۃ	ابو بکر بن ابی عاصم احمد بن عمرو بن الضحاک بن مخلد الشیبانی (۲۸۷ھ)
مسند البزار المشہور باسم البحر الزخار	ابو بکر احمد بن عمرو بن عبدالخالق بن خلاد بن عبید اللہ البزار العتکی (۲۹۲ھ)
السنن الکبری	ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی الخراسانی النسائی (۳۰۳ھ)
السنن النسائی	ایضاً
المنتقی من السنن المسندۃ عن رسول اللہ ﷺ	ابو محمد عبداللہ بن علی الجارود النیشاپوری (۳۰۷ھ)
مسند ابی یعلی	ابو یعلی احمد بن علی بن المثنی بن یحییٰ بن عیسی بن ہلال التمیمی الموصلی (۳۰۷ھ)
صحیح ابن خزیمۃ	ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمۃ بن المغیرۃ بن صالح بن بکر السلیمی النیشاپوری (۳۱۱ھ)
شرح معانی الاثار	ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامۃ بن عبدالملک بن سلمۃ المعروف بالطحاوی (۳۲۱ھ)
صحیح ابن حبان	محمد بن حبان بن احمد بن حبان بن معاذ بن معبد التمیمی ابو حاتم الدارمی البستی

	(۳۳۴ھ)
المعجم الکبیر	سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی ابو القاسم الطبرانی (۳۶۰ھ)
المعجم الاوسط	ایضاً
المعجم الصغیر	ایضاً
سنن الدار قطنی	ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن النعمان بن دینار البغدادی الدار قطنی (۳۸۵ھ)
المستدرک علی الصحیحین	ابو عبداللہ الحاکم محمد بن عبداللہ بن محمد بن حمدویۃ بن نعیم بن الحکم النیشاپوری (۴۰۵ھ)
حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء	ابو نعیم احمد بن عبداللہ بن احمد بن اسحاق بن موسی بن مہران الاصبہانی (۴۳۰ھ)
الاسماء والصفات للبیہقی	احمد بن الحسین بن علی بن موسی الخسروجردی الخراسانی ابو بکر البیہقی (۴۵۸ھ)
السنن الکبری	ایضاً
شعب الایمان	ایضاً
شرح السنۃ	محی السنۃ ابو محمد الحسین بن مسعود بن الفراء البغوی الشافعی (۵۱۶ھ)
الترغیب والترہیب من الحدیث الشریف	ابو محمد عبدالعظیم بن عبدالقوی بن عبداللہ المنذری (۶۵۶ھ)
الاذکار للنووی	ابوزکریا محی الدین یحییٰ بن شرف النووی (۶۷۶ھ)
موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان	ابو الحسن نور الدین علی بن ابی بکر بن سلیمان الہیثمی (۸۰۷ھ)
الحصن الحصین	امام محمد بن محمد الجزری (۸۳۳ھ)
زوائد ابن ماجۃ	الشیخ البومیری (۸۳۹ھ)
الجامع الصغیر	جلال الدین السیوطی عبدالرحمٰن بن ابی بکر (۹۱۱ھ)
کشف الخفا ومزیل الالباس عما اشتہر من الاحادیث علی السنۃ الناس	اسماعیل بن محمد العجلونی (۱۱۶۲ھ)
الفتح الربانی لترتیب مسند الامام احمد بن حنبل الشیبانی	شیخ احمد عبدالرحمٰن البنا الساعاتی (۱۳۷۸ھ)
منحۃ المعبود فی ترغیب مسند ابی داؤد الطیالسی	ایضاً

جزء احادیث

صحیفہ ہمام بن منبۃ	ابو عقبۃ ہمام بن منبۃ بن کامل بن سیج الیمانی الصنعانی (۱۳۱ھ)

حیاۃالانبیاء صلوات علیہم بعد وفاتہم	احمد بن الحسین بن علی بن موسی الخسرو جردی الخراسانی ابو بکر البیہقی (۴۵۸ھ)

شروح احادیث

اعلام السنن	ابو سلیمان حمد بن محمد بن ابراہیم الخطابی (۳۸۸ھ)
معالم السنن	ایضاً
التمہید لمافی الموطا من المعانی والاسانید	ابو عمر یوسف بن عبداللہ بن محمد بن عبدالبر بن عاصم النمری القرطبیّ (۴۶۳ھ)
المنتقی شرح الموطا	ابوالولید سلیمان بن خلف بن سعد بن ایوب بن وارث القرطبیّ الباجی الاندلسی (۴۷۴ھ)
عارضۃالاحوذی	قاضی ابو بکر بن العربی الاندلسی (۵۴۳ھ)
اکمال المعلم فی شرح مسلم	ابوالفضل قاضی عیاض بن موسیٰ الیحصبی (۵۴۴ھ)
مشارق الانوار علی صحاح الاثار	ایضاً
المفہم فیما اشکل من تلخیص کتاب مسلم	ابو العباس احمد بن عمر بن ابراہیم الانصاری القرطبیّ (۶۵۶ھ)
تلخیص المنذری لابی داؤد	حافظ زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی (۵۶۵۶)
المنہاج شرح صحیح مسلم بن الحجاج	ابوزکریا محی الدین یحییٰ بن شرف النووی (۶۷۶ھ)
بہجۃالنفوس	امام محدث ابو محمد عبداللہ بن ابی جمرہ الاندلسی (۶۹۹ھ)
احکام الاحکام شرح عمدۃالاحکام	ابن دقیق العید تقی الدین ابو الفتح محمد بن علی بن وہب بن مطیع القشیری (۷۰۲ھ)
الکاشف عن حقائق السنن	علامہ حسین بن محمد بن عبداللہ الطیبی (۷۴۳ھ)
شرح مختصر سنن ابی داؤد	ابن قیم الجوزیۃ (۷۵۱ھ)
الکوکب الدراری فی شرح البخاری	شمس الدین محمد بن یوسف بن علی الکرمانی (۷۸۶ھ)
مبارق الازہار شرح مشارق الانوار	عبداللطیف بن عبدالعزیز بن امین الدین الکرمانی المعروف ابن الملک (۸۰۱ھ)
طرح التثریب فی شرح التقریب	ابوالفضل زین الدین عبدالرحیم بن الحسین بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر بن ابراہیم العراقی (۸۰۶ھ)
اکمال اکمال المعلم	امام ابو عبداللہ محمد بن خلیفۃالوشتانی الابی المالکی التونسی (۸۲۷ھ)
ہدی الساری مقدمۃ فتح الباری	احمد بن علی بن حجر شہاب الدین ابوالفضل العسقلانی الشافعی (۸۵۲ھ)

فتح الباری شرح صحیح البخاری	ایضاً
تغلیق التعلیق علی صحیح البخاری	ایضاً
عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری	بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد بن موسی بن احمد بن حسین الحنفی العینی (۸۵۵ھ)
مکمل اکمال الاکمال	محمد بن یوسف السنوسی (۸۹۲ھ)
تنویر الحوالک شرح موطا مالک	عبدالرحمٰن بن ابی بکر جلال الدین السیوطی (۹۱۱ھ)
ارشاد الساری	شیخ شہاب الدین احمد بن محمد بن ابی بکر القسطلانی (۹۲۳ھ)
مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح	علی بن سلطان ابوالحسن نور الدین الملا الروی القاری (۱۰۱۴ھ)
فیض القدیر شرح الجامع الصغیر	عبدالرؤف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین المناوی القاہری (۱۰۳۱ھ)
السراج المنیر شرح الجامع الصغیر	شیخ علی بن شیخ احمد عزیزی (۱۰۷۰ھ)
شرح الزرقانی علی موطا الامام مالک	محمد بن عبد الباقی بن یوسف الزرقانی المصری الازہری (۱۱۲۲ھ)
الحاشیۃ لصحیح مسلم	ابو حسن محمد بن عبد الہادی السندی (۱۱۳۶ھ)
المسوی شرح الموطا	شاہ ولی اللہ (۱۱۷۶ھ)
المصفی شرح الموطا	ایضاً
شرح تراجم البخاری	ایضاً
نیل الاوطار	محمد بن علی بن محمد بن عبداللہ الشوکانی الیمنی (۱۲۵۰ھ)
تحفۃ الذاکرین	ایضاً
التعلیق الممجد علی موطا محمد	ابوالحسنات محمد عبدالحیی بن محمد عبد الحلیم الانصاری الکھنوی الہندی (۱۳۰۴ھ)
لامع الدراری	رشید احمد گنگوہی (۱۳۲۳ھ)
الکوکب الدری شرح جامع الترمذی	ایضاً
تعلیق محمد ذہنی علی صحیح مسلم	محمد ذہنی بن محمد رشید الاستانبولی الرومی الادیب الفقیہ النحوی (۱۳۲۹ھ)
بذل المجہود فی حل ابی داؤد	خلیل احمد سہارنپوری (۱۳۴۶ھ)
المنہل العذب المورد شرح ابی داؤد	محمود خطاب السبکی (۱۳۵۰ھ)
تحفۃ الاحوذی بشرح جامع الترمذی	ابوالعلاء محمد عبدالرحمٰن بن عبدالرحیم مبارکپوری (۱۳۵۳ھ)
العرف الشذی شرح سنن الترمذی	محمد انور شاہ بن معظم شاہ الکشمیری الہندی (۱۳۵۳ھ)

فیض الباری	ایضاً
اعلاء السنن	شیخ ظفر احمد عثمانی (۱۳۶۲ھ)
فتح الملہم بشرح صحیح مسلم	شبیر احمد عثمانی (۱۳۶۹ھ)
بلوغ الامانی من اسرار الفتح الربانی	شیخ احمد عبدالرحمٰن البنا الساعاتی (۱۳۷۸ھ)
اوجز المسالک الی موطا الامام مالک	مولانا محمد زکریا سہارنپوری (۱۴۰۲ھ)
البدر الساری	بدر عالم میرٹھی (۱۹۴۵ء)

علومِ حدیث

التاریخ الکبیر	ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری (۲۵۶ھ)
غریب الحدیث	ابو محمد عبداللہ بن مسلم بن قتیبۃ الدینوری (۲۷۶ھ)
کتاب الکنی	ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی النسائی (۳۰۳ھ)
الکنی والاسماء	ابوبشر محمد بن احمد بن حماد بن سعید بن مسلم الانصاری الدولابی الرازی (۳۱۰ھ)
مشکل الاثار	ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامۃ بن سلمۃ الطحاوی (۳۲۱ھ)
شرح معانی الاثار	ایضاً
العلل لابن ابی حاتم	ابن ابی حاتم ابو محمد عبدالرحمٰن بن محمد بن ادریس بن المنذر التمیمی الحنظلی الرازی (۳۲۷ھ)
العلل الواردۃ فی الاحادیث النبویہ	ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن النعمان بن دینار البغدادی الدارقطنی (۳۸۵ھ)
غریب الحدیث	ابو سلیمان حمد بن محمد بن احمد الخطابی البستی (۳۸۸ھ)
معرفۃ علوم الحدیث	ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ النیشاپوری (۴۰۵ھ)
مشکل الحدیث وبیانہ	ابو بکر محمد بن الحسن بن فورک (۴۰۶ھ)
تقیید العلم	ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی الخطیب البغدادی (۴۶۳ھ)
الکفایۃ فی علم الروایۃ	ایضاً
جامع بیان العلم وفضلہ	ابو عمر یوسف بن عبداللہ بن محمد بن عبدالبر بن عاصم النمری القرطبی (۴۶۳ھ)
الاکمال فی رفع الارتیاب عن المؤتلف والمختلف فی الاسماء والکنی والانساب	ابن ماکولا ابو نصر علی بن ہبۃ اللہ جعفر بغدادی (۴۷۵ھ)

منال الطالب فی شرح طوال الغرائب	امام ابوالسعادات مبارک بن محمد بن محمد الشیبانی المعروف ابن الاثیر (۶۰۶ھ)
النہایۃ فی غریب الحدیث والاثر	ایضاً
التقریب والتیسیر لمعرفۃ سنن البشیر النذیر فی اصول الحدیث	ابوزکریا محی الدین یحیٰی بن شرف النووی (۶۷۶ھ)
المشتبہ فی اسماء الرجال	شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذہبی (۷۴۸ھ)
المغنی فی الضعفاء	ایضاً
النکت علی مقدمۃ ابن الصلاح	ابو عبداللہ بدرالدین محمد بن عبداللہ بن بہادر الزرکشی الشافعی (۷۹۴ھ)
فتح المغیث بشرح الفیۃ الحدیث للعراقی	ابوالخیر محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد شمس الدین السخاوی (۹۰۲ھ)
اللالی المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ	عبدالرحمٰن بن ابی بکر جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ)
تدریب الراوی فی شرح تقریب النووی	ایضاً
المغنی فی ضبط اسماء الرجال	شیخ محمد طاہر پٹنی صدیقی (۹۸۶ھ)
مجمع بحار الانوار فی غرائب التنزیل ولطائف الاخبار	ایضاً
توجیہ النظر الی اصول الاثر	شیخ طاہر بن صالح الجزائری (۱۳۳۸ھ)
الفوائد الجامعۃ علی رسالۃ العجالۃ النافعۃ	محمد عبدالحلیم چشتی

کتبِ تخریج وزوائد

مسند الشہاب	امام شہاب القضاعی (۴۵۴ھ)
الاسماء المبہمۃ فی الانباء المحکمۃ	ابو بکر احمد بن علی بن ثابت الخطیب البغدادی (۴۶۳ھ)
جامع الاصول فی احادیث الرسول	مجد الدین ابو السعادات المبارک بن محمد بن محمد بن محمد ابن عبدالکریم الشیبانی الجزری ابن الاثیر (۶۰۶ھ)
تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف	جمال الدین ابوالحجاج یوسف بن عبدالرحمٰن بن یوسف المزی الدمشقی (۷۴۲ھ)
الجوہر النقی علی سنن البیہقی	علاء الدین علی بن عثمان بن ابراہیم بن مصطفیٰ المار دینی ابوالحسن الشہیر بابن الترکمانی (۷۵۰ھ)
نصب الرایۃ لاحادیث الہدایۃ	جمال الدین ابو محمد عبداللہ بن یوسف بن محمد الزیلعی (۷۶۲ھ)
المغنی فی حمل الاسفار فی الاسفار بمافی الاحیاء من الاخبار	ابو الفضل زین الدین عبدالرحیم بن الحسین بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر بن ابراہیم العراقی (۸۰۶ھ)

كشف الاستار عن زوائد البزار	نور الدين على بن ابى بكر بن سليمان الهيثمى (۸۰۷ھ)
التلخيص الحبير فى تخريج احاديث الرافعى الكبير	ابو الفضل احمد بن على بن محمد بن احمد بن حجر العسقلانى (۸۵۲ھ)
الدراية فى تخريج احاديث الهداية	ايضاً
المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية	ايضاً
المقاصد الحسنة فى بيان كثير من الاحاديث المشتهرة على الالسنة	شمس الدين ابو الخير محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد السخاوى (۹۰۲ھ)
كنز العمال فى سنن الاقوال والافعال	علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان الشهير بالمتقى الهندى (۹۷۵ھ)
ذخائر المواريث فى الدلالة على مواضع الحديث	شيخ عبدالغنى بن اسماعيل بن عبدالغنى بن اسماعيل بن احمد بن ابراهيم النابلسى الحنفى الدمشقى (۱۱۴۳ھ)
عقود الجواهر المنيفة	المحدث الاديب اللغوى السيد محمد محمد مرتضى الزبيدى (۱۲۰۵ھ)
الفتح الكبير فى ضم الزيادة الى الجامع الصغير	يوسف بن اسماعيل النبهانى (۱۴۲۳ھ)
المعجم المفهرس لالفاظ الحديث النبوى	ا۔ی۔ونسنک ولفيف من المستشرقين

اصولِ فقہ و قواعدِ فقہیہ

الرساله	ابو عبد الله محمد بن ادريس بن العباس بن عثمان بن شافع بن عبد المطلب بن عبد مناف المطلبى الشافعى (۲۰۴ھ)
اصول السرخسى	محمد بن احمد بن ابى سهل شمس الائمة السرخسى (۴۸۳ھ)
اصول البزدوى	فخر الاسلام ابو الحسن على بن محمد بن الحسين بن عبدالكريم بن موسى بن عيسى بن مجاهد البزدوى الحنفى (۴۸۶ھ)
الكوكب الدرى فيما يتخرج على الاصول النحوية من الفروع الفقهية	ابو محمد جمال الدين عبدالرحيم بن الحسن بن على الاسنوى الشافعى (۷۷۲ھ)
شرح المواقف	نور الدين محمد بن على السيد الشريف الجرجانى (۸۱۶ھ)
فتح القدير	كمال الدين محمد بن عبدالواحد السيواسى المعروف بابن الهمام (۸٦۱ھ)
التحرير	ايضاً
الاشباه والنظائر	عبدالرحمٰن بن ابى بكر جلال الدين السيوطى (۹۱۱ھ)

الاشباہ والنظائر علی مذہب ابی حنیفۃ النعمان	زین الدین بن ابراہیم بن محمد المعروف بابن نجیم المصری (۹۷۰ھ)
غمز عیون البصائر فی شرح الاشباہ والنظائر	ابو العباس احمد بن محمد مکی شہاب الدین الحسینی الحموی الحنفی (۱۰۹۸ھ)

فقہ حنفی

الحجۃ علی اہل المدینۃ	ابو عبداللہ محمد بن الحسن بن فرقد الشیبانی (۱۸۹ھ)
السیر الصغیر	ایضاً
المبسوط	محمد بن احمد بن ابی سہل شمس الائمۃ السرخسی (۴۸۳ھ)
بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع	علاء الدین ابو بکر بن مسعود بن احمد الکاسانی الحنفی (۵۸۷ھ)
الہدایۃ فی شرح بدایۃ المبتدی	ابو الحسن برہان الدین علی بن ابی بکر بن عبد الجلیل الفرغانی المرغینانی (۵۹۳ھ)
اللباب فی الجمع بین السنۃ والکتاب	جمال الدین ابو محمد علی بن ابی یحییٰ زکریا بن مسعود الانصاری الخزرجی المنبجی (۶۸۶ھ)
الکفایۃ شرح الہدایۃ	جلال الدین بن شمس الدین الخوارزمی الکرلانی (۷۶۷ھ)
العنایۃ شرح الہدایۃ	محمد بن محمد بن محمود اکمل الدین ابو عبداللہ ابن الشیخ شمس الدین ابن الشیخ جمال الدین الرومی البابرتی (۷۸۶ھ)
المعتصر من المختصر من مشکل الاثار	یوسف بن موسی بن محمد ابو المحاسن جمال الدین الحنفی (۸۰۳ھ)
جامع الفصولین	بدر الدین محمود بن اسماعیل الشہیر بابن قاضی سماوۃ (۸۲۳ھ)
البنایۃ شرح الہدایۃ	بدر الدین العینی ابو محمد محمود بن احمد بن موسی بن احمد بن حسین الحنفی (۸۵۵ھ)
فتح القدیر	علامہ کمال الدین ابن الہمام (۸۶۱ھ)
شرح المنیۃ (الشرح الکبیر علی منیۃ للمصلی)	ابراہیم الحلبی (۹۵۶ھ)
البحر الرائق شرح کنز الدقائق	زین الدین بن ابراہیم بن محمد المعروف ابن نجیم المصری (۹۷۰ھ)
الدر المختار فی شرح تنویر الابصار	علامہ علاء الدین بن محمد بن علی بن محمد الحصکفی (۱۰۸۸ھ)
حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار	علامہ احمد بن محمد طحطاوی (۱۲۳۱ھ)
رد المحتار علی الدر المختار	ابن عابدین محمد امین بن عمر بن عبد العزیز الدمشقی الحنفی (۱۲۵۲ھ)
تنقیح الفتاوی الحامدیۃ	ایضاً

قرة عين الاخيار لتكملہ رد المحتار على الدر المختار	ایضاً
التحریر المحتار مع الدر المختار مع رد المحتار	عبد القادر رافعی (۱۳۲۳ھ)
امداد الفتاوی	اشرف علی تھانوی (۱۳۶۲ھ)
تکملہ شرح فتح القدیر	شمس الدین احمد بن قورد المعروف قاضی زادہ افندی

فقہ مالکی

المدونۃ	مالک بن انس بن مالک بن عامر الاصبحی المدنی (۱۷۹ھ)
الکافی فی مذہب مالک	ابو عمر یوسف ابن عبد البر ابن محمد ابن عبد البر النمری (۴۶۳ھ)
بدایۃ المجتہد و نہایۃ المقتصد	ابوالولید محمد بن احمد بن محمد بن احمد بن رشد القرطبیؒ الشہیر با بن رشد (۵۹۵ھ)
التاج والاکلیل لمختصر خلیل	محمد بن یوسف بن ابی القاسم بن یوسف الغرناطی ابو عبداللہ المواق المالکی (۸۹۷ھ)
مواہب الجلیل فی شرح مختصر خلیل	شمس الدین ابو عبداللہ محمد بن محمد بن عبد الرحمٰن الطرابلسی المغربی المعروف بالخطاب الرعینی المالکی (۹۵۴ھ)
شرح مختصر خلیل للخرشی	ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ الخرشی المالکی (۱۱۰۱ھ)
حاشیۃ البنانی علی شرح الزرقانی لمختصر	خلیل علامہ محمد بن الحسن بن مسعود البنانی (۱۱۹۴ھ)
حاشیۃ الدسوقی علی شرح الکبیر	محمد بن احمد بن عرفۃ الدسوقی المالکی (۱۲۳۰ھ)
بلغۃ السالک لاقرب المسالک المعروف بحاشیۃ الصاوی علی الشرح الصغیر	ابو العباس احمد بن محمد الخلوتی الشہیر بالصاوی المالکی (۱۲۴۱ھ)

فقہ شافعی

الام	ابو عبداللہ محمد بن ادریس الشافعی القرشی المکی (۲۰۴ھ)
المہذب فی فقہ الامام الشافعی	ابو اسحاق ابراہیم بن علی بن یوسف الشیرازی (۴۷۶ھ)
فتاوی ابن الصلاح	ابو عمرو تقی الدین عثمان بن عبد الرحمٰن المعروف با بن الصلاح (۶۴۳ھ)
المجموع شرح المہذب	ابوزکریا محی الدین یحییٰ بن شرف النووی (۶۷۶ھ)
روضۃ الطالبین و عمدۃ المفتین	ایضاً
تکملۃ شرح المہذب	علامہ تقی الدین سبکی (۷۵۶ھ)
تطہیر الجنان	علامہ شہاب الدین احمد بن محمد بن حجر الہیتمی (۹۷۳ھ)
تحفۃ المحتاج فی شرح المنہاج	ایضاً

مغنی المحتاج الی معرفۃ معانی الفاظ المنہاج — شمس الدین محمد بن احمد الخطیب الشربینی الشافعی (۹۷۷ھ)
نہایۃ المحتاج الی شرح المنہاج — شمس الدین محمد بن ابی العباس احمد بن حمزہ الرملی (۱۰۰۴ھ)
حاشیۃ الرشیدی علی نہایۃ المحتاج — احمد بن عبدالرزاق بن محمد بن احمد الرشیدی المعروف بالمغربی (۱۰۹۶ھ)
حاشیۃ البجیرمی علی الخطیب (تحفۃ الحبیب علی شرح الخطیب) — سلیمان بن محمد بن عمر البجیرمی المصری الشافعی (۱۲۲۱ھ)
السراج الوہاج علی متن المنہاج — العلامۃ محمد الزہری القمراوی مابعد (۱۳۳۷ھ)

فقہ حنبلی

المغنی — ابن قدامہ المقدسی ابو محمد موفق الدین عبداللہ بن احمد بن محمد بن قدامہ الحنبلی (۶۲۰ھ)
عمدۃ الفقہ — ایضاً
العدۃ شرح العمدۃ — ابو محمد بہاء الدین عبدالرحمٰن بن ابراہیم بن احمد المقدسی (۶۲۴ھ)
الشرح الکبیر علی متن المقنع — ابوالفرج شمس الدین عبدالرحمٰن بن محمد بن احمد بن قدامۃ (۶۸۲ھ)
مجموع الفتاوی ابن تیمیۃ — شیخ ابوالعباس تقی الدین احمد ابن تیمیۃ (۷۲۸ھ)
الانصاف فی معرفۃ الراجح من الخلاف — علاء الدین ابوالحسن علی بن سلیمان المرداوی المدمشقی الصالحہ الحنبلی (۸۸۵ھ)

فتاوی جات

فتاوی قاضی خان فی مذہب الامام الاعظم ابی حنیفۃ النعمان — علامہ حسن بن منصور اوزجندی (۵۹۲ھ)
الفتاوی الحمادیۃ — ابوالفتح رکن الدین بن حسام (نویں صدی ہجری)
الفتاوی خلیلیۃ — خلیل احمد سہارنپوری (۱۳۴۶ھ)
فتاوی دار العلوم دیوبند — شیخ عزیز الرحمٰن و مفتی محمد شفیع دیوبندی (۱۳۹۶ھ)
الفتاوی الہندیۃ المعروفۃ بالفتاوی العالمگیریۃ — العلامۃ الہمام مولانا الشیخ نظام و جماعۃ من علماء الہند الاعلام

کتبِ تراجم وطبقات

الطبقات الکبری — ابن سعد ابو عبداللہ محمد بن سعد بن منیع الہاشمی البصری البغدادی (۲۳۰ھ)
تاریخ ابن معین — ابوزکریا یحییٰ بن معین بن عون بن زیاد بن بسطام بن عبدالرحمٰن البغدادی (۲۳۳ھ)
تاریخ الکبیر — ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن المغیرہ البخاری (۲۵۶ھ)
اخبار القضاۃ — ابو بکر محمد بن خلف بن حیان بن صدقۃ العبنی البغدادی الملقب بہ وکیع (۳۰۶ھ)
الجرح والتعدیل — ابن ابی حاتم ابو محمد عبدالرحمٰن بن محمد بن ادریس بن المنذر التمیمی الحنظلی الرازی (۳۲۷ھ)

کتاب الثقات	ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان بن معاذ بن معبد التمیمی الدارمی البستی (۳۵۴ھ)
الکامل فی ضعفاء الرجال	ابو احمد بن عدی الجرجانی (۳۶۵ھ)
رجال الصحیح المسلم	ابو بکر ابن منجویۃ احمد بن علی بن محمد ابراہیم (۴۲۸ھ)
معرفۃ الصحابۃ	ابو نعیم احمد بن عبداللہ بن احمد بن اسحاق بن موسی بن مہران الاصبہانی (۴۳۰ھ)
الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب	ابو عمر یوسف بن عبداللہ بن محمد بن عبدالبر بن عاصم النمری القرطبی (۴۶۳ھ)
تاریخ بغداد	ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی الخطیب البغدادی (۴۶۳ھ)
تاریخ دمشق	ابوالقاسم علی بن حسین بن ہبۃ اللہ المعروف ابن عساکر (۵۷۱ھ)
اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ	عزالدین ابن الاثیر ابوالحسن علی بن ابی الکرم محمد بن محمد بن عبدالکریم بن عبدالواحد الشیبانی الجزری (۶۳۰ھ)
تہذیب الاسماء واللغات	ابوزکریا محی الدین یحییٰ بن شرف النووی (۶۷۶ھ)
الریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ	محب الدین الطبری ابوالعباس احمد بن عبداللہ بن محمد (۶۹۴ھ)
تہذیب الکمال فی اسماء الرجال	ابوالحجاج یوسف بن عبدالرحمٰن بن یوسف المزی (۷۴۲ھ)
الکاشف فی معرفۃ من لہ روایۃ فی الکتب الستۃ	شمس الدین ابو عبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذہبی (۷۴۸ھ)
سیر اعلام النبلاء	شمس الدین ابو عبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذہبی (۷۴۸ھ)
میزان الاعتدال فی نقد الرجال	ایضاً
طبقات الشافعیۃ الکبری	تاج الدین عبدالوہاب بن تقی الدین السبکی (۷۷۱ھ)
الجواہر المضیۃ فی طبقات الحنفیۃ	ابو محمد محی الدین عبدالقادر بن محمد بن نصراللہ القرشی الحنفی (۷۷۵ھ)
غایۃ النہایۃ فی طبقات القراء	شمس الدین ابوالخیر ابن الجزری محمد بن محمد بن یوسف (۸۳۳ھ)
الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ	ابوالفضل احمد بن علی بن محمد بن احمد بن حجر العسقلانی (۸۵۲ھ)
تعجیل المنفعۃ بزوائد رجال الائمۃ الاربعۃ	ایضاً
تقریب التہذیب	ایضاً
تہذیب التہذیب	ایضاً
لسان المیزان	ایضاً
بغیۃ الوعاۃ فی طبقات اللغویین والنحاۃ	عبدالرحمٰن بن ابی بکر جلال الدین السیوطی (۹۱۱ھ)
نزہۃ الخواطر	ایضاً
الاعلام	خیر الدین بن محمود بن محمد بن علی بن فارس الزرکلی الدمشقی (۱۳۹۶ھ)

اعلام النساء — عمر رضا کحالۃ (۱۴۰۸ھ)

کتبِ سیرت وشمائل

سیرۃ ابن اسحاق — محمد بن اسحاق بن یسار المطلبی المدنی (۱۵۱ھ)

المغازی — ابو عبداللہ محمد بن عمر بن واقد الاسلمی المدنی الواقدی (۲۰۷ھ)

السیرۃ النبویۃ لابن ہشام — ابو محمد جمال الدین عبدالملک بن ہشام بن ایوب الحمیری المعافری (۲۱۳ھ)

الشمائل المحمدیۃ — محمد بن عیسیٰ بن سودۃ بن موسی بن الضحاک الترمذی (۲۷۹ھ)

دلائل النبوۃ ومعرفۃ احوال صاحب الشریعۃ — ابو بکر احمد بن الحسین بن علی بن موسی الخسروجردی البیہقی (۴۵۸ھ)

الروض الانف فی شرح السیرۃ النبویۃ لابن ہشام — ابو القاسم عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن احمد السہیلی (۵۸۱ھ)

عیون الاثر فی فنون المغازی والشمائل والسیر — ابن سید الناس محمد بن محمد بن محمد بن احمد الیعمری (۷۳۴ھ)

المواہب اللدنیۃ بالمنح المحمدیۃ — ابو العباس شہاب الدین احمد بن محمد بن ابی بکر بن عبدالملک القسطلانی (۹۲۳ھ)

جمع الوسائل فی شرح الشمائل — ابو الحسن نور الدین ملا علی القاری علی بن سلطان محمد (۱۰۱۴ھ)

شرح الشمائل — عبدالرؤف بن تاج العارفین بن علی زین العابدین المناوی القاہری (۱۰۳۱ھ)

نسیم الریاض — علامہ احمد شہاب الدین خفاجی حنفی (۱۰۶۹ھ)

شرح الزرقانی علی المواہب اللدنیۃ بالمنح المحمدیۃ — ابو عبداللہ محمد بن عبدالباقی بن یوسف بن احمد بن شہاب الدین بن محمد الزرقانی المالکی (۱۱۲۲ھ)

کتبِ تاریخ

المحبر — محمد بن حبیب بن ابیۃ بن عمرو الہاشمی ابو جعفر البغدادی (۲۴۵ھ)

المعارف — ابو محمد عبداللہ بن مسلم بن قتیبۃ الدینوری (۲۷۶ھ)

فتوح البلدان — احمد بن یحیٰ بن جابر بن داؤد البلاذری (۲۷۹ھ)

تاریخ الیعقوبی — شیخ احمد بن ابی یعقوب (۲۸۷ھ)

تاریخ الرسل والملوک — ابو جعفر محمد بن جریر بن یزید بن کثیر بن غالب الاملی الطبری (۳۱۰ھ)

مروج الذہب ومعادن الجواہر — امام ابو الحسن علی بن حسین المسعودی (۳۴۶ھ)

الکامل فی التاریخ — عز الدین ابن الاثیر ابو الحسن علی بن ابی الکرم محمد بن محمد بن عبدالکریم بن عبدالواحد الشیبانی الجزری (۶۳۰ھ)

مراۃ الجنان وعبرۃ الیقظان فی معرفۃ مایعتبر من حوادث الزمان — ابو محمد عفیف الدین عبداللہ بن اسعد بن علی بن سلیمان الیافعی (۷۶۸ھ)

البدایۃ والنہایۃ	ابوالفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر القرشی البصری الدمشقی (۷۷۴ھ)
تاریخ ابن خلدون	عبدالرحمٰن بن محمد بن محمد ابن خلدون الحضرمی الاشبیلی (۸۰۸ھ)
النجوم الزاہرۃ فی ملوک مصر والقاہرۃ	ابو المحاسن جمال الدین یوسف بن تغری بردی بن عبداللہ الظاہری الحنفی (۸۷۴ھ)
تاریخ الخمیس فی احوال انفس النفیس	علامہ حسین بن محمد الحسن دیار البکری (۹۶۶ھ)
شذرات الذہب فی اخبار من ذہب	ابو عبدالفلاح عبدالحیٔ بن احمد بن محمد ابن العماد العسکری الحنبلی (۱۰۸۹ھ)
المفصل فی تاریخ العرب قبل الاسلام الدکتور	جواد علی (۱۴۰۸ھ)
الخطط المقریزیۃ	علامہ تقی الدین احمد بن علی بن عبدالقادر بن محمد المعروف المقریزی (۱۴۴۲ھ)

کتبِ سیاسات

کتاب القضاء	ابو یوسف یعقوب بن اسحاق الکندی (۲۵۶ھ)
شرح ادب القاضی للصدر الشہید خصاف	خصاف (۲۶۱ھ)
الاحکام السلطانیۃ	ابو الحسن علی بن محمد بن محمد بن حبیب الماوردی البصری البغدادی (۴۵۰ھ)
الاحکام السلطانیۃ لابی الفراء	القاضی ابو یعلی محمد بن الحسین بن محمد بن خلف ابن الفراء (۴۵۸ھ)
غیاث الامم فی التیاث الظلم	عبدالملک بن عبداللہ بن یوسف بن محمد الجوینی الملقب بامام الحرمین (۴۷۸ھ)
شرح السیر الکبیر	محمد بن احمد بن ابی سہل شمس الائمۃ السرخسی (۴۸۳ھ)
تبصرۃ الحکام فی اصول الاقضیۃ و مناہج الاحکام	برہان الدین ابراہیم بن علی بن محمد ابن فرحون الیعمری (۷۹۹ھ)
ماثر الانافۃ فی معالم الخلافۃ	احمد بن علی بن احمد الفزاری القلقشندی القاہری (۸۲۱ھ)
معین الحکام فیما یتردد بین الخصمین من الاحکام	ابوالحسن علاء الدین علی بن خلیل الطرابلسی الحنفی (۸۴۴ھ)
المقارنات التشریعیۃ بین القوانین الوضعیۃ	سید عبداللہ علی حسین (۱۳۰۹ھ)
المدینۃ والتشریع الاسلامی	
التراتیب الاداریۃ	محمد عبدالحیٔ بن عبدالکبیر ابن محمد الحسینی الادریسی المعروف بعبدالحیٔ الکتانی (۱۳۸۲ھ)
التشریع الجنائی الاسلامی مقارنا بالقانون الوضعی	عبدالقادر عودۃ
بحوث فی شریعۃ الاسلامیۃ والقانون	الدکتور محمد عبدالجواد

لغات

جمہرۃ اللغۃ	ابو بکر محمد بن الحسن بن درید الازدی (۳۲۱ھ)

تہذیب اللغۃ	ابو منصور محمد بن احمد بن الازہری الہروی (۳۷۰ھ)
الصحاح تاج اللغۃ وصحاح العربیۃ	ابو نصر اسماعیل بن حماد الجوہری الفارابی (۳۹۳ھ)
اللفروق اللغویۃ (۳۹۵ھ)	ابوہلال الحسن بن عبداللہ بن سہل بن سعید بن یحیٰ بن مہران العسکری
معجم مقاییس اللغۃ	ابو الحسن احمد بن فارس بن زکریاء القزوینی الرازی (۳۹۵ھ)
المحکم والمحیط الاعظم	ابو الحسن علی بن اسماعیل بن سیدہ المرسی (۴۵۸ھ)
المخصص	ایضاً
اساس البلاغۃ	ابو القاسم محمود بن عمرو بن احمد الزمخشری (۵۳۸ھ)
مختار الصحاح	زین الدین ابو عبداللہ محمد بن ابی بکر بن عبدالقادر الحنفی الرازی (۶۶۶ھ)
لسان العرب	ابو الفضل جمال الدین ابن منظور محمد بن مکرم بن علی الافریقی (۷۱۱ھ)
القاموس المحیط	العلامۃ اللغوی مجد الدین محمد بن یعقوب الفیروزابادی (۸۱۷ھ)
تاج العروس من جواہر القاموس	ابو الفیض محمد بن محمد عبد الرزاق الحسینی الملقب مرتضی الزبیدی (۱۲۰۵ھ)
کتبِ نحو وصرف۔ ادب و بلاغۃ	
الشعر والشعراء	ابو محمد عبداللہ بن مسلم بن قتیبۃ الدینوری (۲۷۶ھ)
عیون الاخبار	ایضاً
الکامل فی الادب	ابو العباس محمد بن یزید الازدی البصری المبرد (۲۸۵ھ)
العقد الفرید	ابو عمر شہاب الدین احمد بن محمد بن عبد ربہ ابن حبیب المعروف بابن عبد ربہ الاندلسی (۳۲۸ھ)
الامالی	ابو علی القالی اسماعیل بن القاسم بن عیذون بن ہارون بن عیسی بن محمد بن سلمان (۳۵۶ھ)
مجمع البحرین	ابو حامد احمد بن محمد الصاغانی (۳۷۹ھ)
الخصائص	ابو الفتح عثمان بن جنی الموصلی (۳۹۲ھ)
مجمع الامثال	ابو الفضل احمد بن محمد بن ابراہیم المیدانی النیشاپوری (۵۱۸ھ)
شرح المفصل للزمخشری	موفق الدین ابن یعیش (۶۴۳ھ)
تبصرۃ المبتدی وتذکرۃ المنتہی	ابو محمد عبداللہ بن علی بن اسحاق الصیمری (۵۴۱ھ)
شرح الکافیۃ	شیخ رضی الدین محمد بن حسن الاستر ابادی (۶۸۴ھ)

مغنی اللبیب عن کتب الاعاریب	علامہ جمال الدین عبداللہ بن یوسف المعروف بہ ابن ہشام (۷۶۲ھ)
حیاۃ الحیوان الکبری	ابو البقاء کمال الدین محمد بن موسیٰ بن عیسی بن علی الدمیری الشافعی (۸۰۸ھ)
صبح الاعشی فی صناعۃ الانشاء	احمد بن علی بن احمد الفزاری القلقشندی القاہری (۸۲۱ھ)
دیوان حسان بن ثابت مع شرحہ للبرقوقی	عبد الرحمٰن البرقوقی (۱۳۶۳ھ)

کتبِ اماکن، بلدان وانساب

فتوح البلدان	احمد بن یحیٰ بن جابر بن داؤد البلازری (۲۷۹ھ)
جمل من انساب الاشراف	ایضاً
جمہرۃ انساب العرب	ابو محمد علی بن احمد بن سعید بن حزم الاندلسی القرطبّی الظاہری (۴۵۶ھ)
معجم ما استعجم من اسماء البلاد والمواضع	ابو عبید عبداللہ بن عبد العزیز بن محمد البکری الاندلسی (۴۸۷ھ)
الانساب	ابو سعد عبد الکریم بن محمد بن منصور التمیمی السمعانی المروزی (۵۶۲ھ)
معجم البلدان	شہاب الدین ابو عبداللہ یاقوت بن عبداللہ الرومی الحموی (۶۲۶ھ)
اللباب فی تہذیب الانساب	عز الدین ابن الاثیر ابو الحسن علی بن ابی الکرم محمد بن محمد بن عبد الکریم بن عبد الواحد الشیبانی الجزری (۶۳۰ھ)
اثار البلاد واخبار العباد	زکریا بن محمد بن محمود القزوینی (۶۸۲ھ)
الروض المعطار فی خبر الاقطار	ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ بن عبد المنعم الحمیری (۹۰۰ھ)
وفاء الوفاء باخبار دار المصطفیٰ	نور الدین ابو الحسن علی بن عبداللہ بن احمد الحسنی الشافعی السمہودی (۹۱۱ھ)

کتبِ شیعہ (تفسیر، حدیث وفقہ)

الاصول من الکافی	شیخ ابو جعفر محمد بن یعقوب الکلینی (۳۲۹ھ)
تہذیب الاحکام	شیخ ابو جعفر محمد بن حسن طوسی (۴۶۰ھ)
الامالی	ایضاً
مجمع البیان	شیخ ابو علی فضل بن حسن طبرسی (۵۴۸ھ)
شرائع الاسلام فی مسائل الحلال والحرام	نجم الدین جعفر بن الحسن الحلی (۶۷۶ھ)
شرح نہج البلاغۃ	شیخ عز الدین عبد الحمید بن ابی الحدید (۶۵۶ھ)
وسائل الشیعۃ الی تحصیل احادیث الشریعۃ علی ترتیب کتب الفقہ	محمد بن الحسن بن علی بن حسین الحر العاملی (۱۱۰۴ھ)
جلاء العیون	ملا باقر بن محمد تقی مجلسی (۱۱۱۰ھ)

تنقیح المقال فی علم الرجال — الشیخ عبداللہ المقامانی

متفرق کتب

الخراج	ابویوسف یعقوب بن ابراہیم بن حبیب بن سعد الانصاری (۱۸۲ھ)
الرد علی سیر الاوزاعی	ایضاً
کتاب الاموال	امام ابو عبید القاسم بن سلام (۲۲۴ھ)
کتاب الاوقاف	خصاف (۲۶۱ھ)
تہذیب الاثار	ابو جعفر محمد بن جریر بن یزید بن کثیر بن غالب الاملی الطبری (۳۱۰ھ)
الاجماع	ابو بکر محمد بن ابراہیم بن المنذر النیشاپوری (۳۱۹ھ)
مختصر لامام الطحاوی	ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامۃ بن سلمۃ الطحاوی (۳۲۱ھ)
اعلام الحدیث	ابو سلیمان حمد بن محمد خطابی البستی (۳۸۸ھ)
القانون فی الطب	ابو علی الحسین بن عبداللہ بن سینا (۴۲۸ھ)
الفرق بین الفرق وبیان الفرقۃ الناجیۃ	ابو منصور عبدالقاہر بن طاہر بن محمد بن عبداللہ البغدادی التمیمی (۴۲۹ھ)
اصول الدین	ایضاً
الاثار الباقیۃ عن القرون الخالیۃ	محمد بن احمد ابوالریحان البیرونی الخوارزمی (۴۴۰ھ)
الفصل فی الملل والاہواء والنحل	ابن حزم ابو محمد علی بن احمد بن سعید (۴۵۶ھ)
مراتب الاجماع فی العبادات والمعاملات والاعتقادات	ایضاً
المحلی	ایضاً
المبسوط	ایضاً
کتاب الاعتقاد علی مذہب السلف	احمد بن الحسین بن علی بن موسی الخسروجردی الخراسانی ابو بکر البیہقی (۴۵۸ھ)
الفقیہ والمتفقۃ	ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد خطیب بغدادی (۴۶۳ھ)
الارشاد فی اصول الاعتقاد	امام الحرمین الجوینی عبدالملک بن عبداللہ بن یوسف بن عبداللہ بن یوسف بن محمد (۴۷۸ھ)
احیاء علوم الدین	ابو حامد محمد بن محمد الغزالی (۵۰۵ھ)
مناقب ابی حنیفۃ	امام موفق بن احمد المکی (۵۶۸ھ)
مختصر منہاج القاصدین	علامہ ابن جوزی (۵۹۷ھ)

جامع المسانید	شیخ ابوالمؤید الخطیب محمد بن محمود بن محمد بن الحسن الخوارزمی (۶۶۵ھ)
التذکرۃ فی احوال الموتی وامور الاخرۃ	شمس الدین ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ابی بکر بن فرح الانصاری القرطبیؒ (۶۷۱ھ)
الاحکام النبویۃ فی الصناعۃ الطبیۃ	علاؤالدین الکحال (۷۲۰ھ)
الجواب الصحیح لمن بدل دین المسیح	تقی الدین ابوالعباس احمد بن عبدالحلیم بن عبدالسلام بن عبداللہ بن ابی القاسم بن محمد ابن تیمیہ (۷۲۸ھ)
اقتضاء الصراط المستقیم لمخالفۃ اصحاب الجحیم	ایضاً
الصارم المسلول علی شاتم الرسول	ایضاً
قاعدۃ جلیلۃ فی التوسل والوسیلۃ	ایضاً
مجموع الفتاوی	ایضاً
منہاج السنۃ النبویۃ فی نقض کلام الشیعۃ والقدریۃ	ایضاً
اعلام الموقعین عن رب العالمین	شمس الدین ابن القیم محمد بن ابی بکر بن ایوب بن سعد الجوزیۃ (۷۵۱ھ)
الطب النبوی	ایضاً
زاد المعاد فی ہدی خیر العباد	ایضاً
مدارج السالکین بین منازل ایاک نعبد وایاک نستعین	ایضاً
مفتاح دار السعادۃ ومنشور ولایۃ العلم والارادۃ	ایضاً
کتاب الروح	ایضاً
شفاالاسقام	تقی الدین سبکی الکبیر (۷۵۶ھ)
اکام المرجان فی غرائب الاخبار واحکام الجان	صدر الدین ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ الشبلی (۷۶۹ھ)
الاعتصام	علامہ ابواسحاق ابراہیم بن موسی شاطبیؒ (۷۹۰ھ)
شرح المقاصد مصباح الزجاجۃ	علامہ سعدالدین مسعود بن عمر تفتازانی (۷۹۱ھ)
ابناہ الاذکیاء	جلال الدین السیوطی عبدالرحمٰن بن ابی بکر (۹۱۱ھ)
رسالۃ الجواب الکافی عن السؤال الخافی	ابوالفضل احمد بن علی بن محمد بن احمد بن حجر العسقلانی (۸۵۲ھ)
کف الرعاع بہامش الزواجر	ابن حجر الہیتمی (۹۷۳ھ)
مختصر تذکرۃ الامام ابی عبداللہ القرطبیؒ	الشیخ عبدالوہاب الشعرانی (۹۷۳ھ)
الاشاعۃ لاشراط الساعۃ	السید الشریف محمد بن رسول الحسینی البرزنجی (۱۱۰۳ھ)

حجۃ اللہ البالغۃ	شاہ ولی اللہ احمد بن عبدالرحیم بن الشہید وجیہ الدین بن معظم بن منصور (۱۱۷۶ھ)
اتحاف سادۃ المتقین	علامہ سید محمد بن محمد مرتضی حسینی زبیدی حنفی (۱۲۰۵ھ)
التحفۃ الاثنا عشریۃ	عبدالعزیز محدث دہلوی (۱۳۲۹ھ)
اظہار الحق	رحمت اللہ کیرانوی (۱۳۰۸ھ)
تذکرۃ الرشید	رشید احمد گنگوہی (۱۳۲۳ھ)
عقیدۃ الاسلام فی حیاۃ عیسی	انور شاہ کشمیری (۱۳۵۳ھ)
بوادر النوادر	شیخ اشرف علی تہانوی (۱۳۶۲ھ
اشرف السوانح	خواجہ عزیز الحسن مجذوب، مولانا عبدالحق (۱۳۶۳ھ)
مجموعۃ الرسائل المنیریۃ	محمد منیر الدمشقی (۱۳۶۷ھ)
تقاریظ النہضۃ الاصلاحیۃ للاسرۃ	شیخ مصطفی الحمامی (۱۳۶۸ھ)
النکت الطریفۃ فی التحدث عن ردود ابن ابی شیبۃ علی ابی حنیفۃ	الشیخ محمد زاہد الکوثری (۱۳۷۱ھ)
الاشفاق علی احکام الطلاق	ایضاً
تعلیق المفتی مہدی حسن علی	العلامۃ المحقق مہدی حسن گیلانی القادری (۱۳۹۶ھ)
کتاب الحجۃ علی اہل المدینۃ جواہر الفقۃ	مفتی محمد شفیع (۱۳۹۶ھ)
تعلیق علی التصریح بما تواتر فی نزول المسیح	شیخ عبدالفتاح ابوغدۃ (۱۴۱۷ھ)
اداب الزفاف فی السنۃ المطہرۃ	ابو عبدالرحمٰن محمد ناصر الدین بن الحاج نوح بن نجاتی بن ادم (۱۴۲۰ھ)
فقہ السیرۃ	الدکتور محمد سعید رمضان البوطی (۱۴۳۴ھ)
الطب النبوی والعلم الحدیث	الدکتور محمود ناظم النسیمی
حکم الاسلام فی التصویر	محمد علی الصابونی

دائرہ ہائے معارف

اردو دائرہ معارف اسلامیہ، زیر اہتمام دانش گاہ، پنجاب، لاہور

The New Encyclopedia of Britannica

مخطوطات

شرح مواہب الرحمٰن مخطوطۃ بدار العلوم کراتشی	ابراہیم الطرابلسی (۹۹۲ھ) [1]
ناظورۃ الحق فی فرضیۃ العشاء وان لم یغب الشفق	علامہ ہارون بن بہاء الدین المرجانی (۱۳۰۶ھ) [2]

تکملہ میں مصادر و مراجع سے استفادہ کے مناہج

ذیل میں تکملہ میں مصادر و مراجع سے استفادہ کے مختلف مناہج بیان کیے جائیں گے۔

قران پاک سے استفادہ کے دوران مفتی تقی عثمانی صاحب کے درج ذیل مناہج سامنے ائے ہیں:

۱۔اکثر مقامات پر مصنف موصوف نے غیر مشکّل آیات مبارکہ ذکر کی ہیں، نیز سورت اور ایت نمبر کے بیان کا اہتمام نہیں کیا۔[3]

۲۔تکملہ ہذا میں بعض مقامات پر صرف مشکّل آیات ذکر کی گئی ہیں۔[4]

۳۔بعض مقامات پر سورۃ نام اور ایت نمبر کے ساتھ غیر مشکّل آیات درج ہیں۔[5]

۴۔بعض مقامات پر مفتی تقی عثمانی صاحب نے مشکّل آیات کے ساتھ سورۃ کے نام کے ذکر پر بھی اکتفا کیا ہے۔[6]

۵۔بعض مقامات پر مشکّل آیات، سورۃ نام اور ایات نمبر کا اہتمام کیا گیا ہے۔[7]

کتب حدیث سے احادیث کے نقول میں مفتی تقی عثمانی صاحب کے درج ذیل مختلف مناہج سامنے ائے ہیں:

۱۔بعض مقامات پر کتاب، باب کا نام اور حدیث نمبر ذکر کیا ہے، جیسا کہ درج ذیل امثلہ سے معلوم ہوتا ہے۔ "**اخرجه البخاري في الاستئذان رقم (۶۲۸۱)**"۔[8]

"**اخرج ابو داؤد في سننه كتاب الجهاد باب في المبارزة رقم ۲۶۶۵**"۔[9]

۲۔بعض مقامات پر حدیث مبارکہ نقل کرنے کے بعد کتاب کی جلد، صفحہ اور حدیث نمبر بیان کیا گیا ہے:

"**اخرجه ابن ابي شيبة في مصنفه ۹:٥٦٦ رقم ٨٥٤٢**"۔[10]

"**اخرجه عبد الرزاق في مصنفه ۱۰:۷۲ رقم ١٨٢٥٢**"۔[11]

۳۔بعض مقامات پر مفتی تقی عثمانی صاحب احادیث نقل کرنے کے بعد ذکر کرتے ہیں:

"**اخرج عبد الرزاق رقم ١٨٢٥٥**"۔[12]

"**رواه البخاری رقم ٦٥٨٥**"۔[13]

گویا بعض مقامات پر مصنف موصوف حدیث نمبر درج کرنے کے ساتھ حوالہ دیتے ہیں۔

۴۔بعض مقامات پر احادیث کے حوالہ میں مصنف موصوف کتاب کی جلد اور صفحہ نمبر ذکر کرتے ہیں۔ بطور نمونہ چند امثلہ دیکھیے:

"**مااخرجه البيهقی (۱۹۷۷)**"۔[14]

"**اخرجه احمد في مسنده ۳:۳۳۵**"۔[15]

۵۔بعض مقامات پر مفتی تقی عثمانی صاحب احادیث نقل کرنے کے بعد کتاب اور مصنف کا نام ذکر کرتے ہیں۔ بطور نمونہ چند امثلہ دیکھیے:

"اخرجه مالك في الموطا"۔[16]

"اخرج الحاكم و ابن حبان و الطبراني عن كعب بن عجرة"۔[17]

۱۔ کتب تفسیر سے اقتباس نقل کرنے میں اکثر مقامات پر مفتی تقی عثمانی صاحب مفسر اور تفسیر کے نام کے ساتھ متعلقہ ایات مبارکہ کا بھی ذکر یوں فرماتے ہیں:

"راجع تفسير ابن جرير (۱۸ / ۱۰ه) تحت قوله: الزاني لا ينكح الا زانية"۔[18]

"قال الالوسي في روح المعاني ٥: ١٩ في تفسير قوله تعالى: و ترغبون ان تنكحوهن"۔[19]

۲۔ بعض مقامات پر:

"كما يقول القرطبي في تفسير ١٨-١٦٧"۔[20]

"قال ابن كثير في تفسيره ٣: ٥٠١"۔[21]

"قال الالوسي رحمه الله في روح المعاني ٤: ٢٠٧"۔[22]

"اخرج ابن جرير الطبري في تفسيره ١٤٥: ٣٨"۔[23]

کہہ کر مفسرین کی تحقیقات نقل کرتے ہیں۔

۳۔ بعض مقامات پر تفاسیر سے اقتباس نقل کرنے کے بعد اخیر میں تفسیر کا نام، جلد اور صفحہ نمبر کے ساتھ ذکر کرتے ہیں، جیسا کہ درج ذیل عبارات سے واضح ہوگا:

"كذا في احكام القران للجصاص ٢/١٥٦"۔[24]

"انتهى من احكام القران (١/١٦٦)"۔[25]

"كما في روح المعاني ٣: ١٤٣"۔[26]

۴۔ بعض مقامات پر مفتی تقی عثمانی صاحب نے مزید تفصیلات کے لئے تفاسیر کی طرف مراجعت کی تصریح یوں فرمائی ہے:

"راجع لها تفسير ابن جرير: ١٣ : ٩٣ و الدر المنثور ٦: ٧٩"۔[27]

"راجع ايضاً تفسير القرطبی"۔[28]

۵۔ بعض مقامات پر مصنف موصوف نے کتب تفسیر کی تحقیقات کا خلاصہ بھی نقل کیا ہے۔ ان مواقع میں مفتی تقی عثمانی صاحب یوں بیان کرتے ہیں۔

"هذا ملخص ما في عمدة القاری (٩ : ١٩ ٦) و احكام القران للجصاص (٣: ٥٦٥) سورة الطلاق"۔[29]

۶۔ تکملہ ہذا میں بعض تفسیری اقتباسات ایسے بھی دیکھنے کو ملتے ہیں، جن کے حوالہ میں صرف مفسر اور تفسیر کے نام کا ذکر پایا گیا ہے اور جلد اور صفحہ نمبر بیان نہیں کیا گیا۔ چند امثلہ دیکھیے:

"قال الشيخ ظفر احمد العثمانی في احكام القران"۔[30]

"قال الجصاص في احكام القران"۔[31]

شروح حدیث سے استفادہ کرنے میں مصنف موصوف کے درج ذیل اسالیب سامنے ائے ہیں۔

۱۔ بعض مقامات پر شارحین کی آراء بعینہٖ ان کے الفاظ میں نقل کرتے ہیں اور اقتباس کو بین الواوین " " لکھتے ہیں۔ اس ضمن میں بعض بعض مقامات پر:

"قال الحافظ في الفتح: ۷ ۹ ۴ "[32]

"قال الزرقاني في شرح الموطا ۴: ۷ ۶ ۲ "۔[33]

"قال الطيبي في شرح المشكواة ۱۰: ۱۰۶"۔[34]

کہہ کر اقتباس بحوالہ نقل کرتے ہیں، جب کہ بعض مقامات پر مفتی تقی عثمانی صاحب نے شارح کا نام ذکر کر کے اقتباس نقل کیا ہے اور اخیر میں شرح کا نام بیان کیا ہے، جیسا کہ درج ذیل امثلہ سے معلوم ہوتا ہے:

"قال شيخ مشايخنا الانور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ كذا في فيض الباری (۴-۲۷۸) "۔[35]

"قال ابن العربي۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ كذا في فتح الباري"۔[36]

۲۔ بعض مقامات پر مفتی تقی عثمانی صاحب نے متقدمین شارحین کی آراء و تحقیقات کا خلاصہ پیش کرنے کے بعد بیان کیا ہے:

"هذا ملخص ما في فتح الباری ۱۲ : ۲۳۵ "۔[37]

"هذا ملخص ما ذكره العيني رحمه الله في عمدة القاری ۸: ۵۵۹، ۵۶۰ "۔[38]

۳۔ تکملہ ہذا میں دورانِ شرح بعض مقامات پر مصنف موصوف نے ماخذ و مصدر کی تصریح یوں فرمائی ہے:

"راجع فتح الباری ۶: ۴۶۱ "[39]

"راجع له مقدمة شرح النووی ص: ۴ "۔[40]

۴۔ بعض مقامات پر کسی مسئلہ یا بحث کے دوران صاحب تکملہ شارح اور شرح کا نام ذکر کیے بغیر اقتباس نقل کرتے ہیں اور اخیر میں مصدر کی نشاندہی یوں فرماتے ہیں:

"انتهى من هدى الساري ۲/۱۰۷"۔[41]

"انتهى كلام الشيخ الانور من كتاب الشهادات في فيض الباری (۳-۳۸۵) "۔[42]

۵۔ بعض مقامات پر شارحین متقدمین کی تحقیقات بیان کرنے کے بعد حوالہ میں شروح احادیث کی کتب اور ابواب کے نام کا ذکر بھی کیا گیا ہے، بطور نمونہ چند امثلہ ملاحظہ کیجیے:

"هذا ملخص ما فی باب تفسير المشبهات من بيوع عمدة القاری (۵-۴۰۲) و باب الولد للفراش من فرائض فتح الباری (۱۲-۷۲) "[43]

"كذا في فتح الباری، كتاب الانبياء، ۶: ٤٦٠"۔[44]

جب کہ بعض مقامات پر حوالہ میں صرف جلد اور صفحہ نمبر کے ذکر پر اکتفا کیا گیا ہے:

"كذافي فتح الباری ۱:۳۵۷"۔[45]

"كذافي عمدة القاری ۲:۱۵۵"۔[46]

۲۔ بعض مقامات پر شروح احادیث کے حوالہ میں مفتی تقی عثمانی صاحب نے کتاب، باب، جلد اور صفحہ نمبر ذکر کیے بغیر صرف شرح کا نام بیان کیا ہے اور اقتباس کے اخیر میں:

"كذافي شرح الابی"۔[47]

"كذافي الفتح"۔[48]

جیسے الفاظ نقل کیے ہیں۔ اسی طرح بعض مقامات پر حوالہ میں صرف شارح کا نام ذکر کیا ہے، جیسے کسی مسئلہ سے متعلق متقدمین شارحین کی توضیح کے بیان میں فرمایا:

"قال النووي رحمه"۔[49]

"قال القاضی عیاض"۔[50]

کتب فقہ سے استفادہ کرنے میں مفتی تقی عثمانی صاحب کے درج ذیل اسالیب سامنے ائے ہیں:

۱۔ بعض مقامات پر مفتی تقی عثمانی صاحب نے کتب فقہ کے اقتباسات بعینہٖ نقل کیے ہیں۔ اس ضمن میں مصنف موصوف نے دو اسالیب اختیار کیے ہیں۔ بعض مقامات پر مصنف اور کتاب کا نام (مع جلد و صفحہ نمبر) ذکر کر کے اقتباس نقل کیا ہے۔ جیسے:

"قال ابن الهمام في فتح القدير ۵:۱۹۱"[51]

"قال ملك العلماء الكاساني رحمه الله في بدائع الصنائع٦/٦٤"۔[52]

اور بعض مقامات پر مصنف کے نام کے بعد عبارت درج کرتے ہیں۔ پھر اخیر میں کتاب کا نام ذکر کرتے ہیں، مثلا:

"قال ابن الهمام۔۔۔انتهى من فتح القدير (۱۹-۳)"۔[53]

"قال ابن الهمام۔۔۔كذافي فتح القدير (۴-۳)"۔[54]

۲۔ بعض مقامات پر مصنف موصوف کتب فقہ کے مطالعہ کے بعد کسی مسئلہ سے متعلق فقہیہ کی تحقیقات کا ملخص پیش کرتے ہیں اور ملخص نقل کرنے کے بعد تصریح فرماتے ہیں:

"هذا ملخص مافي المبسوط للسرخسی (۱۳۲-۵)"۔[55]

"هذا ملخص مافي المغني لابن قدامة (۴۴-۷)"۔[56]

۳۔ بعض مقامات پر صاحبِ تکملہ نے کتبِ شروح فقہ کے حوالہ میں کتاب اور ابواب نام بھی ذکر کیے ہیں:

"كذافي مبسوط السرخسی (۱۰۰/۱۷) كتاب الدعوی باب ادعاء الولد"۔[57]

"قال ابن عابدين في باب الاستسقاء من رد المحتار (۱/۲۹۷)"۔[58]

۴۔ بعض مقامات پر کتب فقہ سے اقتباس نقل کرنے کے بعد تصریح فرماتے ہیں کہ فلاں کتاب کے فلاں باب کا اقتباس ختم ہوا۔ اس ضمن میں درج ذیل عبارات دیکھنے کو ملتی ہیں۔

"انتهى كلام ابن نجيم في البحر الرائق (۲۲۱-۳، ۲۲۳)"۔[59]

"انتهى من المبسوط (۱/۷۰) كتاب الدعوى، باب الدعوى في النتاج"۔[60]

نیز بعض مقامات پر اقتباسات کے اخیر میں ماخذ کی تصریح یوں بھی فرماتے ہیں:

"كذافي المعتصر لابي المحاسن رحمه الله ۲: ۹۷، ۸۰"۔[61]

"كمافي المغني لابن قدامة: ۲ ۱: ۲۱۶ مع الشرح الكبير"۔[62]

۵۔ بعض مقامات پر مفتی تقی عثمانی صاحب نے کسی فقہی مسئلہ سے متعلق تفصیلی معلومات سے اگاہی کے لیے مصدر کی نشاندہی یوں کی ہے:

"راجع للتفصيل البحر الرائق ۲/۲۳۲ و العالمگيرية ۵/۳۶۵"۔[63]

"راجع رد المحتار ۲:۳۹٤"۔[64]

مفتی تقی عثمانی صاحب نے بنیادی کتب تراجم کی روشنی میں رُواۃ کے حالات بیان کیے ہیں۔ بعض اوقات موصوف رُواۃ کے حالات نقل کرنے کے بعد حوالہ میں کتاب کی جلد اور صفحہ نمبر کے ساتھ رُواۃ کے اسماء کا ذکر بھی کرتے ہیں۔ مثلا شیما" اور "ام الحصین" کے ترجمہ بیان کیا:

"كذافي الاصابة للحافظ ۳۳۵-۴ و ۳۳۶ ترجمة الشيماء"۔[65]

"نقله الحافظ في الاصابة ۴: ۴۲۴ في ترجمة ام الحصين"۔[66]

۲۔ بعض اوقات مختصر حالات ذکر کرنے کے بعد مصدر کی نشاندہی یوں فرماتے ہیں:

"راجع الاصابة ۲/۴۲۵"۔[67]

"راجع التهذيب ٤:٣٩٩"۔[68]

۳۔ بعض مقامات پر حالات نقل کرنے کے بعد کتاب نام، جلد اور صفحہ نمبر سمیت یوں بیان کرتے ہیں:

"كذافي التهذيب" ۱۰: ۱۶۹"۔[69]

"كمافي الاصابة ۲/۸۵"۔[70]

۴۔ بعض مقامات پر تراجم رُواۃ کے تذکرہ کے بعد حوالہ میں کتاب نام، جلد و صفحہ نمبر کے ساتھ مصنف کا نام بھی دیکھنے کو ملا ہے، جیسا کہ مذکور ہے:

"كذافي تهذيب الاسماء و اللغات للنووي (۱: ۲۷۹، ۲۸۰)"۔[71]

"كذافي طبقات ابن سعد (۲: ۲۸۵)"۔ [72]

۵۔ بعض مقامات پر:

"ذكر ابن سعد في طبقاته ۲: ۹۳"۔ [73] اور

"ذكر ابن عبدالبر في الاستيعاب ۱: ۲۵۹"۔ [74] وغیرہ کے اندازِ بیان کے ساتھ بھی رُواۃ کے حالات نقل کیے گئے ہیں۔

۶۔ بعض اوقات مفتی تقی عثمانی صاحب مختلف کتب سے رواۃ کے تراجم ذکر کرنے کے بعد بیان فرماتے ہیں:

"هذا ملخص مافي الاصابة ۲: ۹۹، والاستيعاب ۲: ۱۱۲ او اسد الغابة۲: ۳۸۱"۔ [75]

۷۔ بعض مقامات پر صاحبِ تکملہ نے رُواۃ کے حالات نقل کرنے کے بعد حوالہ میں صرف کتاب کا نام ذکر کرنے پر بھی اکتفا کیا ہے اور جلد و صفحہ نمبر ذکر کرنے کا اہتمام نہیں کیا۔ بطور نمونہ چند امثلہ دیکھیے:

"كذافي التهذيب"۔ [76]

"كمافي الاصابة"۔ [77]

۔ تکملہ ہذا میں اکثر مقامات پر لغات سے اقتباسات نقل کرنے کے بعد صرف لغات کے نام ذکر کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے اور حوالہ میں یوں بیان کیا گیا ہے:

"راجع لسان العرب"۔ [78]

"كمافي تاج العروس"۔ [79]

۲۔ بعض مقامات پر لغت کا نام، جلد اور صفحہ نمبر کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے:

"كذافي تاج العروس ۳: ۱۹۵"۔ [80]

"راجع لسان العرب ۱۲: ۳۱۹"۔ [81]

۳۔ بعض مقامات پر لغت اور مصنف کے نام کے ساتھ جلد اور صفحہ نمبر دینے کا اہتمام کیا گیا ہے:

"قال ابن منظور في لسان العرب ۱۹: ۲۷۷"۔ [82]

"قال ابن منظور في اللسان ۶: ۲۸۱"۔ [83][84]

المختصر یہ کہ صاحبِ تکملہ فتح الملہم کو شروح صحیح مسلم میں امتیازی مقام حاصل ہے۔ مفتی تقی عثمانی صاحب نے اپنے والد مفتی محمد شفیع کے حکم پر یہ شرح لکھی۔ پے در پے مشغولیات، لگاتار اسفار اور متفرق انواع کی مصروفیات کی وجہ سے صاحب تکملہ نے اٹھارہ سال اور نو ماہ کی مدت میں اس شرح کی تکمیل کی۔ جدید انداز و اسلوب پر مرتب یہ شرح ایک امتیازی مقام کی حامل ہے۔ تکملہ ہذا کے بالاستیعاب مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مفتی تقی عثمانی صاحب نے شرح ہذا میں بنیادی کتب (تفاسیر، احادیث، فقہ، تخریج و زوائد، تراجم و طبقات، سیرت و شمائل، تاریخ و انساب اور لغات وغیرہ) سے استفادہ کیا ہے اور ان مختلف النوع مصادر سے اقتباسات کے نقل کرنے میں تکملہ کے مختلف مناہج ہیں۔

حواشی وحوالہ جات

[1] کتاب القضاء، باب "بیان ان حکم الحاکم لا یغیر الباطن" کی حدیثِ مبارکہ کی شرح میں تقی صاحب رقمطراز ہیں: "ثم ان بعض الحنفية افتوا في هذه المسالة بمذهب الجمهور، (ومنهم ابويوسف رحمه الله)، فقال العلامة ابراهيم الطرابلسي الحنفی (المتوفی سنة ۹۲۲ھ) في البرهان، شرح مواهب الرحمن (مخطوطة بدار العلوم کراتشی)"، تقی عثمانی، محمد، مفتی، **تکملہ فتح الملہم** (کراچی: مکتبہ دار العلوم، ۱۴۲۲ھ)، ۲/۱۷۵

[2] غیر معتدل دن اور رات والے علاقوں میں نمازوں کے حکم کی بابت تقی صاحب بیان کرتے ہیں:

"وان العلامة هارون بن بهاء الدين المرجاني رحمه الله قد الف في تحقيق هذه المسالة رسالة مستقلة باسم "ناظورة الحق" في فرضية العشاء، وان لم يغب الشفق"، ولم ارها مطبوعة حتى الان، ولكن قد حصلت منها على نسخة مصوّرة من مكتبة الشيخ محبّ الله الراشدي المعروفة بمكتبة پیر جهنڈو فی سعيداباد، السند..." تکملہ، ۶/۳۷۶

[3] تکملہ، ۱/۱۲۴، ۵۳، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۱، ۳۱۰، ۳۱۲، ۳۱۷، ۳۴۲، ۳۶۸، ۳۷۰، ۴۴۸، ۶۵۱، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۶۴، ۵۶۸، ۶۵۳

[4] تکملہ، ۳/۳۷۷-۳۷۸، ۴/۴۱۶، ۴۲۲، ۵/۳۸۳

[5] تکملہ، ۱/۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۵۶۶، ۵۶۷

[6] تکملہ، ۶/۵۴۹

[7] تکملہ، ۵/۴۸۹، ۴۹۵، ۶/۵۶۳، ۵۵۱

[8] تکملہ، ۳/۳۶۴-۳۶۵

[9] تکملہ، ۶/۵۶۷

[10] تکملہ، ۲/۲۶

[11] تکملہ، ۲/۲۷۴؛ اس منہج کے مزید نظائر دیکھئے، تکملہ، ۱/۱۲، ۳۲، ۳۷، ۳۹، ۶۹

[12] تکملہ، ۲/۸۵۲

[13] تکملہ، ۵/۲۳۳؛ مزید امثلہ کے لئے دیکھیں، تکملہ، ۲/۲۶۴، ۳/۳۶۱، ۴/۵۰۰، ۵/۳۲۹، ۴۲۶

[14] تکملہ، ۱/۶۶

[15] تکملہ، ۶/۵۲۱

[16] تکملہ، ۱/۵۱

[17] تکملہ، ۵/۳۳۹

[18] تکملہ، ۱/۷۰

[19] تکملہ، ۶/۵۴۱

[20] تکملہ، ۱/۲۰۳

[21] تکملہ، ۱/۲۷۱

[22] تکملہ، ۳/۲۵۳

[23] تکملہ، ۳/۲۵۶

[24] تکملہ، ۱/۳۳، ۶۴، ۶۷

[25] تکملہ، ۱/۶۶

[26] تکملہ، ۵/۴۸۵

[27] تکملہ ۳/۲۳۵

[28] تکملہ، ۵/۱۱۲

[29] تکملہ، ۱/۲۰۲، ۲۰۳

[30] تکملہ، ۱/۵۴

[31] تکملہ، ۳/۵۱۲

[32] تکملہ، ۳/۳۳۳، ۳۴۲، ۴۰۵، ۴۴۷، ۴۴، ۴/۴۶۶، ۵/۲۰۰، ۲۵۵، ۲۸۷، ۶/۵۶۶

[33] تکملہ، ۵/۱۴۴، ۳۶۷

[34] تکملہ، ۶/۴۰۳

[35] تکملہ، ۱/۵۳

[36] تکملہ، ۶/۲۵۹

[37] تکملہ، ۲/۲۹۲، ۲۹۸، ۳/۳۲۶، ۳۷۲، ۴/۴۸۵

[38] تکملہ، ۶/۵۵۱

[39] تکملہ، ۲/۲۱۰، ۲۴۱، ۳/۳۲۱، ۴۱۲، ۴۷۶، ۴۸۶، ۴

[40] تکملہ، ۴/۲۰۴

[41] تکملہ، ۱/۴۶

[42] تکملہ، ۱/۱۷، ۳۹

[43] تکملہ، ۱/۶۸

[44] تکملہ، ۲/۲۰۷

[45] تکملہ، ۴/۴۶۲، ۴۶۷، ۴۶۹، ۵/۲۰۳، ۲۲۴، ۲۲۹، ۶/۵۵۲

[46] تکملہ، ۴/۴۵۱

[47] تکملہ، ۲/۲۳۰، ۳/۳۳۶، ۳۴۵، ۳۷۱، ۴، ۴۴۸، ۴۷۲، ۵/۲۳۹

[48] تکملہ، ۱/۵۸، ۲/۲۰۲، ۲۱۱، ۲۳۷، ۲۴۲، ۳/۳۷۰

[49] تکملہ، ۲/۲۳۲، ۲۴۳، ۳/۳۵۱، ۴/۴۱۸، ۴۰۲، ۴۱۹، ۴۵۵، ۵/۲۰۴، ۲۳۲، ۲۷۳، ۵۴۸، ۶/۵۶۱

[50] تکملہ، ۳/۳۹۹، ۴/۳۹۸، ۵/۳۲۱

[51] تکملہ، ۵/۳۳۰

[52] تکملہ، ۲/۲۶۳

[53] تکملہ، ۱/۱۶

[54] تکملہ، ۱/۴۹

[55] تکملہ، ۱/۲۲

[56] تکملہ، ۱/۹۰

[57] تکملہ، ۱/۷۸

[58] تکملہ، ۳/۳۲۳

[59] تکملہ، ۱/۱۰

[60] تکملہ، ۱/۸۹

[61] تکملہ، ۲/۲۵۱

[62] تکملہ، ۲/۲۵۳، ۲۸۰

[63] تکملہ، ۲/۲۴۳

[64] تکملہ، ۴/۴۳۴

[65] تکملہ، ۱/۱۲

[66] تکملہ، ۳/۳۱۹، ۳۶۵

[67] تکملہ، ۱/۶۹، ۲/۲۰۰، ۳/۳۱۳، ۳۵۵، ۴/۴۹۷، ۵/۲۰۹

[68] تکملہ، ۲/۹۴۲، ۳/۳۰۰، ۳۰۵، ۳۵۵

[69] تکملہ، ۲/۱۹۸، ۲۰۹، ۲۲۳، ۲۲۷، ۶/۵۱۹

[70] تکملہ، ۲/۲۷۰، ۵/۲۰۸، ۲۶۱

[71] تکملہ، ۲/۲۲۵

[72] تکملہ، ۲/۲۲۹

[73] تکملہ، ۲/۲۹۷

[74] تکملہ، ۵/۲۱۱

[75] تکملہ، ۲/۲۶۲، ۳/۳۷۱

[76] تکملہ، ۳/۳۲۰

[77] تکملہ، ۵/۲۴۰

[78] تکملہ، ۱/۴۴۸، ۳/۴۴۶

[79] تکملہ، ۱/۳۸۳

[80] تکملہ، ۱/۶۴۴

[81] تکملہ، ۶/۵۶۰

[82] تکملہ، ۱/۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۶

[83] تکملہ، ۶/۵۱۱

[84] دیگر کتب (کتبِ تخریج و زوائد، کتبِ سیرت و شمائل، تاریخ، اماکن وانساب اور کتبِ نحو و صرف، ادب و بلاغت وغیرہ) سے اقتباسات نقل کرنے میں بھی مصنف موصوف کے مذکورہ مناہج ہی سامنے آئے ہیں۔ تکرار و طوالت کے باعث ان کی امثلہ پیش نہیں کی گئیں۔